اتوار 5 جنوری، 2020

مضمون۔ خدا

سنہری متن: 1 سلاطین 19 باب 11، 12 آیات

''اور دیکھو خداوند گزرا اور ایک بڑی تند آندھی نے خداوند کے آگے پہاڑوں کو چیر ڈالا اور پہاڑوں کے ٹکڑے کر دیئے پر خداوند آندھی میں نہیں تھا اور آندھی کے بعد زلزلہ آیا پر خداوند زلزلہ میں نہیں تھا۔ اور زلزلہ کے بعد آگ آئی پر خداوند آگ میں بھی نہیں تھا اور آگ کے بعد ایک دبی ہوئی ہلکی آواز آئی۔''

جوابی مطالعہ: استثنا 4 باب 1، 29 تا 31، 36، 39 آیات

1۔ اور اب اے اسرائیلیو! جو آئین اور حکام میں تم کو سکھاتا ہوں تم اُن پر عمل کرنے کے لئے اُن کو سن لو تا کہ تم زندہ رہو اور اُس ملک میں جسے تمہارے باپ دادا کا خدا تمہیں دیتا ہے داخل ہو کر اُس پر قبضہ کر لو۔

29۔ وہاں بھی اگر تم خداوند اپنے خدا کے طالب ہو تو وہ تجھ کو مل جائے گا بشرطیکہ تو اپنے پورے دل سے اور اپنی ساری جان سے اُسے ڈھونڈے۔

30۔ جب تو مصیبت میں پڑے گا اور یہ سب باتیں تجھ پر گزریں گی تو آخری دنوں میں تُو خداوند اپنے خدا کی طرف پھرے گا اور اُس کی مانے گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

31۔ (کیونکہ خداوند تیرا خدا رحیم خدا ہے)۔ وہ تجھ کو نہ چھوڑے گا اور نہ ہلاک کرے گا اور نہ اُس عہد کو بھولے گا جس کی قسم اُس نے تیرے باپ دادا سے کھائی ہے۔

36۔ اُس نے اپنی آواز آسمان میں سے تجھ کو سنائی تا کہ تجھ کو تربیت کرے۔

39۔ پس آج کے دن تُو جان لے اور اِس بات کو اپنے دل میں جما لے کہ اوپر آسمان میں اور نیچے زمین پر خداوند ہی خدا ہے اور کوئی دوسرا نہیں۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور 46: 1 تا 3 (تا پہلا)، 6، 10 آیات

1۔ خدا ہماری پناہ اور قوت ہے۔ مصیبت میں مُستعد مدد گار۔

2۔ اِس لئے ہم کو کچھ خوف نہیں خواہ زمین اُلٹ جائے۔ اور پہاڑ سمندر کی تہہ میں ڈال دیئے جائیں۔

3۔ خواہ اُس کا پانی شور مچائے اور موجزن ہو اور پہاڑ اُس کی طغیانی سے ہل جائیں۔

6۔ قومیں جھنجھلائیں۔ سلطنتوں نے جنبش کھائی۔ وہ بول اٹھا۔ زمین پگھل گئی۔

10۔ خاموش ہو جاؤ اور جان لو کہ میں خدا ہوں۔ میں قوموں میں سربلند ہوں گا۔ میں ساری زمین پر سربلند ہوں گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔ یسعیاہ 30 باب 15 (تا:)، 21 آیات

15۔ کیونکہ خدا یہواہ اسرائیل کا قدوس یوں فرماتا ہے کہ واپس آنے اور خاموش بیٹھنے میں تمہاری سلامتی ہے۔ خاموشی اور توکل میں تمہاری قوت ہے۔

21۔ اور جب تُو دہنی یا بائیں طرف مڑے تو تیرے کان پیچھے سے یہ آواز سنیں گے کہ راہ یہی ہے اِس پر چل۔

3۔ خروج 20 باب 1، 2 آیات

1۔ اور خدا نے یہ سب باتیں اُن کو بتائیں۔

2۔ خداوند تیرا خدا جو تجھے ملک مصر سے غلامی کے گھر سے نکال لایا میں ہوں۔

4۔ خروج 23 باب 20 تا 26 آیات

20۔ دیکھ میں ایک فرشتہ تیرے آگے بھیجتا ہوں کہ راستے میں تیرا نگہبان ہو اور تجھے اُس جگہ پہنچا دے جسے میں نے تیار کیا ہے۔

21۔ تم اُس کے آگے ہوشیار رہنا اور اُس کی بات ماننا۔ اُسے ناراض نہ کرنا کیونکہ وہ تمہاری خطا نہیں بخشے گا اِس لئے کہ میرا نام اُس میں رہتا ہے۔

22۔ پر اگر تُو سچ مچ اُس کی بات مانے اور جو میں کہتا ہوں وہ سب کچھ کرے تو میں تیرے دشمنوں کا دشمن اور تیرے مخالفوں کا مخالف ہوں گا۔

23۔ اِس لئے کہ میرا فرشتہ تیرے آگے آگے چلے گا اور تجھے اموریوں اور حِتّیوں اور فرزیوں اور کنعانیوں اور حویوں اور یبوسیوں میں پہنچا دے گا اور میں اُن کو ہلاک کر ڈالوں گا۔

24۔ تُو اُن کے معبودوں کو سجدہ نہ کرنا نہ اُن کی عبادت کرنا نہ اُن کے سے کام کرنا بلکہ اُن کو بالکل الٹ دینا اور اُن کے ستونوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا۔

5۔ خروج 33 باب 1، 9 تا 11 (تا پہلا۔)، 12 (تا پہلا)، 13، 14 آیات

1۔ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا اُن لوگوں کو اپنے ساتھ لے کر جن کو تُو ملک مصر سے نکال کر لایا یہاں سے اُس کی طرف روانہ ہو جس کے بارے میں ابراہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کھا کر میں نے کہا تھا کہ اِسے میں تیری نسل کو دوں گا۔

9۔ اور جب موسیٰ خیمہ کے اندر چلا جاتا تو ابر کا ستون اتر کر خیمہ کے دروازے پر ٹھہرا رہتا اور خداوند موسیٰ سے باتیں کرنے لگتا۔

10۔ اور سب لوگ ابر کے ستون کو خیمہ کے دروازے پر ٹھہرا ہوا دیکھتے تھے اور سب لوگ اٹھ اٹھ کر اپنے اپنے ڈیرے کے دروازے پر سے اُسے سجدہ کرتے تھے۔

11۔اور جیسے کوئی شخص اپنے دوست سے باتیں کرتا ہے ویسے ہی خداوند روبرو ہو کر موسیٰ سے باتیں کرتا تھا۔

12۔اور موسیٰ نے خداوند سے کہا۔

13۔اگر مجھ پر تیرے کرم کی نظر ہے تو مجھ کو اپنی راہ بتا جس سے میں تجھے پہچان لوں تاکہ مجھ پر تیرے کرم کی نظر رہے اور یہ خیال رکھ کہ یہ قوم تیری ہی امت ہے۔

14۔تب اُس نے کہا میں ساتھ چلوں گا اور تجھے آرام دوں گا۔

6۔ استثنا 34 باب 10 آیت

10۔اور اُس وقت سے اب تک اسرائیل میں کوئی نبی موسیٰ کی مانند جس نے خداوند کے روبرو باتیں کیں نہیں اٹھا۔

7۔ امثال 3 باب 5،6 آیات

5۔سارے دل سے خداوند پر توکل کر اور اپنے فہم پر تکیہ نہ کر۔

6۔اپنی سب راہوں میں اُس کو پہچان اور وہ تیری راہنمائی کرے گا۔

8۔ یرمیاہ 23 باب 5،6،18،23،24،29 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔ دیکھو وہ دن آتے ہیں خداوند فرماتا ہے کہ میں داؤد کے لئے ایک صادق شاخ پیدا کروں گا اور اُس کی بادشاہی ملک میں اقبالمندی اور عدالت اور صداقت کے ساتھ ہو گی۔

6۔ اُس کے ایام میں یہوداہ نجات پائے گا اور اسرائیل سلامتی سے سکونت کرے گا اور اُس کا نام یہ رکھا جائے گا۔ خداوند ہماری صداقت۔

18۔ پر اُن میں سے کون خداوند کی مجلس میں شامل ہوا کہ اُس کا کلام سنے اور سمجھے؟ کس نے اُس کے کلام کی طرف توجہ کی اور اُس پر کان لگایا؟

23۔ خداوند فرماتا ہے کیا میں نزدیک ہی کا خدا ہوں اور دُور کا خدا نہیں؟

24۔ کیا کوئی آدمی پوشیدہ جگہوں میں چھپ سکتا ہے کہ میں اُسے نہ دیکھوں؟ خداوند فرماتا ہے کیا زمین و آسمان مجھ سے معمور نہیں ہیں؟ خداوند فرماتا ہے۔

29۔ کیا میرا کلام آگ کی مانند نہیں ہے؟ خداوند فرماتا ہے اور ہتھوڑے کی مانند جو چٹان کو چکنا چور کر ڈالتا ہے؟

9۔ یوحنا 8 باب 1، 2 آیات

1۔ مگر یسوع زیتون کے پہاڑ پر گیا۔

2۔ صبح سویرے ہی وہ پھر ہیکل میں آیا اور سب لوگ اُس کے پاس آئے اور وہ بیٹھ کر انہیں تعلیم دینے لگا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

10۔ یوحنا 10 باب 1 تا 10، 27، 28 (اور وہ) آیات

1۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی دروازے سے بھیڑ خانے میں داخل نہیں ہوتا بلکہ اور کسی راستے سے چڑھ آتا ہے وہ چور اور ڈاکو ہے۔

2۔ لیکن جو دروازے سے داخل ہوتا ہے وہ چرواہا ہے۔

3۔ اُس کے لئے دربان دروازہ کھول دیتا ہے اور بھیڑیں اُس کی آواز سنتی ہیں اور وہ اپنی بھیڑوں کو نام بنام بلا کر باہر لے جاتا ہے۔

4۔ جب وہ اپنی بھیڑوں کو باہر نکال چکتا ہے تو اُن کے آگے آگے چلتا ہے اور بھیڑیں اُس کے پیچھے پیچھے ہو لیتی ہیں کیونکہ وہ اُس کی آواز پہچانتی ہے۔

5۔ مگر وہ غیر شخص کے پیچھے نہ جائیں گی بلکہ اُس سے بھاگیں گی کیونکہ غیروں کی آواز نہیں پہچانتیں۔

6۔ یسوع نے اُن سے یہ تمثیل کہی لیکن وہ نہ سمجھے کہ یہ کیا باتیں ہیں جو ہم سے کہتا ہے۔

7۔ پس یسوع نے اُن سے پھر کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بھیڑوں کا دروازہ میں ہوں۔

8۔ جتنے مجھ سے پہلے آئے سب چور اور ڈاکو ہیں مگر بھیڑوں نے اُن کی نہ سنی۔

9۔ دروازہ میں ہوں اگر کوئی مجھ سے داخل ہو نجات پائے گا اور اندر باہر آیا جایا کرے گا اور چارہ پائے گا۔

10۔ چور نہیں آتا مگر چرانے اور مار ڈالنے اور ہلاک کرنے کو۔ میں اِس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔

27۔ میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں اور میں انہیں جانتا ہوں اور وہ میرے پیچھے پیچھے چلتی ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

28۔۔۔اور وہ ابد تک کبھی ہلاک نہ ہوں گی اور کوئی انہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ لے گا۔

سائنس اور صحت

1۔ 587:5۔8

خدا۔ عظیم میں ہوں؛ سب جاننے والا، سب دیکھنے والا، سب عمل کرنے والا، عقل کل، کُلی محبت، اور ابدی؛ اصول؛ جان، روح، زندگی، سچائی، محبت، سارا مواد؛ ذہانت۔

2۔ 465:16۔6

سوال۔ کیا ایک سے زاید خدا یا اصول ہے؟

جواب۔ نہیں ہے۔ اصول اور اُس کا خیال ایک ہے، اور وہ ایک خدا، قادر مطلق، ہمہ دانی اور ہمہ جائی ہستی ہے، اور اُس کا سایہ انسان اور کائنات ہے۔ اومنی لاطینی اسمِ صفت سے اخذ کیا گیا ہے جو کل کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ پس خدا کل طاقت یا توانائی، کل سائنس یا حقیقی علم، ہمہ جائیت کو ملاتا ہے۔ کرسچن سائنس کی مختلف وضاحتیں اُس عقل کی جانب اشارہ کرتی ہیں جو کبھی مادا نہیں ہوتا اور وہ ایک اصول رکھتا ہے۔

3۔ 72:2۔3

انسان کا الٰہی اصول لافانی فہم کے وسیلہ بات کرتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4۔ 308:14۔15

روح سے معمور بزرگوں نے سچائی کی آواز سنی، اور انہوں نے خدا کے ساتھ ویسے ہی بات کی جیسے انسان انسانوں کے ساتھ بات کرتا ہے۔

5۔ 78:17۔20

روح ساری خلا میں جذب ہوتی ہے، اسے پیغام رسانی کے لئے کسی مادی طریقہ کار کی ضرورت نہیں ہے۔ روح کو ہر جا موجود ہونے کے لئے کسی تار کسی قسم کی بجلی کی ضرورت نہیں۔

6۔ 117:6۔19، 24۔28

خدا روح ہے؛ اس لئے روح کی زبان روحانی ہے اور ہونی چاہئے۔ کرسچن سائنس اعلیٰ ہستی یا اُس کے اظہار کے ساتھ کوئی جسمانی فطرت اور اہمیت نہیں جوڑتی، صرف بشر یہ کام کرتے ہیں۔ خدا کی اصلی زبان سے متعلق مرقس کی انجیل کے آخری باب میں بطور نئی زبان بات کی گئی ہے، جس کا روحانی مفہوم ”علامتوں کا پیچھا کرنے“ کے ذریعے حاصل کیا گیا ہے۔

روح کی پاکیزہ زبان کان نے سنی نہ زبان نے ادا کی۔ ہمارے مالک نے تشبیہات اور تماثیل کے وسیلہ روحانیت سکھائی۔ خود میں سچائی اور محبت کو اور بیمار اور گناہگار پر اپنی طاقت کو بیان کرنے اور ظاہر کرنے سے بطور الٰہی طالب علم اُس نے انسان پر خدا کو واضح کیا۔

جسمانی حواس خمسہ سے اخذ کیا گیا ثبوت مکمل طور پر انسانی وجہ سے تعلق رکھتا ہے؛ اور حقیقی روشنی کے دھندلے پن کی وجہ سے، انسانی وجہ یسوع کے کاموں اور باتوں کو بہت کم ارسال کرتی اور بہت مدھم منعکس کرتی ہے۔ سچائی ایک مکاشفہ ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

7۔ 4-16:213

آواز ایک ذہنی تاثر ہے جو فانی عقیدے کے لئے دیا جاتا ہے۔ حقیقت میں کان نہیں سنتا۔ الٰہی سائنس آواز کو روح کے حواس کے وسیلہ بیان کیا ہوا ظاہر کرتی ہے، یعنی روحانی فہم کے وسیلہ۔

موزارٹ نے جو بیان کیا اُس سے کہیں زیادہ کا تجربہ کیا تھا۔ اُس کی عظیم دھنوں کے وجد کو کبھی نہیں سنا گیا۔ وہ اِس سے کہیں بڑا موسیقار تھا جتنا دنیا اُسے جانتی تھی۔ حیرت انگیز طور پر یہ بیتھووَن کے بارے میں سچ ہے، جو مایوس کن طور پر بہرہ تھا۔ ذہنی راگ دانیاں اور موسیقی کی میٹھی دُھنیں شعوری آواز پر زیادہ فوقیت رکھتی ہیں۔ موسیقی دماغ اور دل کی تال ہے۔ فانی عقل بالکل ویسے ہی، ہم آہنگی یا مخالفت کو بیان کرتے ہوئے، بہت سی تاروں کی سارنگی ہے جیسے کہ وہ ہاتھ، جو اِس پر چلتا ہے، انسانی یا الٰہی ہے۔

اس سے قبل کہ انسانی علم چیزوں سے متعلق جھوٹے فہم میں گہرا غرق ہوتا، یعنی اُن مادی اصلیتوں میں جو واحد عقل اور ہستی کے حقیقی وسیلہ کو خارج کر دیتی ہیں، یہ ممکن ہے کہ سچائی سے نکلنے والے تاثرات آواز کی مانند واضح ہوتے اور یہ کہ وہ تاریخی انبیاء پر بطور آواز نازل ہوئے۔ اگر سننے کا وسیلہ مکمل طور پر روحانی ہے تو یہ عام اور لازوال ہے۔

8۔ 32-28:284

کرسچن سائنس کے مطابق، انسان کے صرف وہی حواس روحانی ہیں، جو الٰہی عقل سے ظاہر ہوتے ہیں۔ خیالات خدا سے انسان میں منتقل ہوتے ہیں، لیکن نہ احساس اور نہ ہی رپورٹ مادی جسم سے عقل میں جاتے ہیں۔ باہمی رابطہ ہمیشہ خدا سے ہو کر اُس کے خیال، یعنی انسان تک جاتا ہے۔

9۔ 4-1:585

کان۔ نام نہاد مادی حواس کے اعضاء نہیں، بلکہ روحانی تفہیم۔ یسوع نے کہا، روحانی ادراک کے حوالے سے، ”کان ہیں اور سُنتے نہیں؟“ (مرقس 8:18)۔

10۔ 89:18۔24

فہم لازمی طور پر تعلیمی مراحل پر انحصار نہیں کرتا۔ یہ خود تمام تر خوبصورتی اور شاعری اور اِن کے اظہار کی طاقت رکھتا ہے۔ روح، یعنی خدا کو تب سنا جاتا ہے جب حواس خاموش ہوں۔ جو کچھ ہم کرتے ہیں ہم سب اُس سے زیادہ کرنے کے قابل ہیں۔ روح کا عمل یا اثر آزادی عطا کرتا ہے، جو تخفیف کا مظاہر اور غیر تربیت یافتہ ہونٹوں کی گرمجوشی واضح کرتی ہے۔

11۔ 84:3۔13، 28۔9

پرانے نبیوں نے اپنی پیش بینی ایک روحانی، غیر جسمانی نقطہ نظر سے حاصل کی نہ کہ بدی کی پیشن گوئی کرنے اور کسی افسانے کو غلط حقیقت بنانے سے کی، نہ ہی انسانی عقیدے اور مادے کے بنیادی کام سے مستقبل کی پیشنگوئی کرنے سے کی۔ جب ہستی کی سچائی کے ساتھ ہم آہنگی کے لئے سائنس میں کافی ترقی کی، تو انسان غیر ارادی طور پر غیب دان اور نبی بن گیا، جو بھوتوں، بدروحوں یا نیم دیوتاؤں کے اختیار میں نہیں بلکہ واحد روح کے قابو میں تھا۔ یہ ہر وقت موجود، الٰہی عقل اور اُس خیال کا استحقاق ہے جو اِس عقل کے ساتھ تعلق رکھتا ہے تاکہ ماضی، حال اور مستقبل کو جانے۔

ہم سب مناسب طور پر یہ جانتے ہیں کہ روح خدا، الٰہی اصول سے آتی ہے اور اِس کی تعلیم مسیح اور کرسچن سائنس کے وسیلہ ملتی ہے۔ اگر اِس سائنس کو اچھی طرح سے سیکھا اور مناسب طور پر سمجھا گیا ہے تو ہم اس سے کہیں درست طریقے سے سچائی کو جان سکتے ہیں جتنا کوئی ماہر فلکیات ستاروں کو پڑھ سکتا یا کسی گرہن کا اندازہ لگا سکتا ہو۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

یہ ذہن خوانی غیب بینی کے بالکل الٹ ہے۔ یہ روحانی فہم کی تابانی ہے جو روح کی صلاحیت کو ظاہر کرتی ہے نہ کہ مادی حِس کی۔ یہ روحانی حِس انسانی عقل میں اُس وقت آتی ہے جب موخرالذکر الٰہی عقل کو تسلیم کرتی ہے۔

کسی شخص کو اچھائی کرنے نہ کہ بدی کرنے کے قابل بناتے ہوئے اس قسم کے الہام اُسے ظاہر کرتے ہیں جو ہم آہنگی کو تعمیر کرتا اور ہمیشہ قائم رکھتا ہے۔

12۔ 85:23۔24،30۔32

یہودیوں اور غیر قوموں دونوں کے پاس شدید جسمانی حواس تھے، لیکن بشر کو روحانی حواس کی ضرورت ہے۔۔۔ عظیم استاد وجہ اور اثر دونوں کو جانتا تھا، وہ جانتا تھا کہ سچائی خود کو بیان کرتی ہے لیکن غلطی کو عطا کبھی نہیں کرتی۔

13۔ 505:20۔28

روحانی حس روحانی نیکی کا شعور ہے۔ فہم حقیقی اور غیر حقیقی کے مابین حد بندی کی لکیر ہے۔ روحانی فہم عقل- یعنی زندگی، سچائی اور محبت، کو کھولتا ہے اور الٰہی حس کو، کرسچن سائنس میں کائنات کا روحانی ثبوت فراہم کرتے ہوئے، ظاہر کرتا ہے۔

یہ فہم شعوری نہیں ہے، محققانہ حاصلات کا نتیجہ نہیں ہے؛ یہ نور میں لائی گئی سب چیزوں کی حقیقت ہے۔

14۔ 559:8۔16

سائنسی خیال کی ”دبی ہوئی ہلکی آواز“ دنیا کے دور دراز سمندر اور براعظم تک پہنچتی ہے۔ سچائی کی نا قابل سماعت آواز انسانی عقل کے لئے ایسے ہے ”جیسے ببر دھاڑتا ہے۔“ یہ صحرا اور خوف کی تاریک جگہوں میں سنائی دیتی ہے۔ یہ بدی کی ”سات آوازوں“ کو ابھارتی ہے، اور پوشیدہ سروں کے مکمل احاطہ کو پکارنے کے لئے اُن کی قابلیت کو جنجھلاتی ہے۔ تب سچائی کی طاقت کا اظہار ہوتا ہے، یعنی اسے غلطی کی تباہی کے لئے ظاہر کیا جاتا ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے،

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔